© rasailojaraid.com



سے خطاب فرمایا۔

☆ ۴ مئی کو شبقدر میں مدرسہ رحمانیہ میں جلسہ دستار بندی سے مہتمم صاحب نے تفصیلی خطاب فرمایا۔

☆ ۱۷ مئی کو مٹہ مغل خیل شبقدر میں جامعہ محمدیہ میں ختم بخاری شریف کروایا ،مولانا حق نواز حقانی مہتمم مدرسہ کی دعوت پر علماء وفضلاء حقانیہ سے تفصیلی خطاب فرمایا

## قدیم جامع مسجد مولانا عبدالحقؒ کی تاریخی محراب کی نئی جامع مسجد کے تہ خانے میں منتقلی اور تنصیب

دارالعلوم کی ۶۰ سالہ قدیم اور خوبصورت ترین تاریخی مسجد کو پچھلے رمضان میں نئی مسجد کی تعمیر کی وجہ سے شہید کردیا گیا تھا لیکن مسجد کے ہال کے خوبصورت چار سے زائد منقش مصلے محفوظ کر لئے گئے تھے،اس کے ساتھ ساتھ اس کے تاریخی محراب کو ثابت نکال کر بحفاظت تقریباً دو سو فٹ دور لے جا کر نصب کرنا انجینئرنگ کے لحاظ سے ناممکن تھا،لیکن الحمدللہ ،اللہ تعالیٰ کی نصرت اور حاجی مسعود (ماہر معمار) کی شبانہ روز کوششوں سے یہ فنی اور تاریخی معجزہ اس صورت میں رونما ہوا کہ چالیس ٹن وزنی محراب کو یہاں سے کاٹ کر مختلف مشینوں ،آلات کے ذریعے آہستہ آہستہ اٹھا اور گھسیٹ کر نئی جگہ پر دستار بندی کے روز ۵ مئی ۲۰۱۶ء کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نصب کردیا گیا اور بروز جمعہ حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب نے اس میں نماز جمعہ پڑھا کر اس کا افتتاح کردیا۔محراب کی منتقلی کے فنی، تکنیکی اور مالی معاونت کے سلسلے میں ہم ٹھیکیدار جناب الحاج دلاور خان صاحب، جناب طارق خٹک صاحب ، جناب روحیل خٹک صاحب ، جناب حسن صاحب برہان، جناب سردار صاحب، جناب زاہد صاحب مردان، جناب احمد صاحب آدمزئی، جناب زاہد صاحب اکوڑہ خٹک ، جناب ایوب ناظم ،جناب طارق (پی ٹی سی)، جناب انجینئر نور افضل صاحب، جناب منشی جعفر شاہ اور ویلڈر طارق ،محمد عمران وغیرہ معاونین کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی کوششوں سے یہ تاریخی فن تعمیر کا اثاثہ محفوظ اور منتقل ہوا۔

## مدرس جامعہ حقانیہ مولانا رشید احمد سواتی صاحب کی والدہ کی وفات

۱۲ اپریل کو مولانا رشید احمد سواتی استاد الحدیث جامعہ حقانیہ کی والدہ ایک روڈ ایکسڈنٹ میں انتقال فرماگئیں،نماز جنازہ حضرت مولانا انوارالحق صاحب نے پڑھائی ۔اسی طرح نئی مسجد کے اکاؤنٹنٹ حاجی ماصل خان بابا کی جوانسالہ بیٹی بھی گزشتہ حادثاتی طور پر انتقال کرگئی تھیں،اسی طرح دارالعلوم کے مدرس مولانا ہلال احمد کی چچی جان بھی گزشتہ دنوں وفات پاگئیں تھیں،ان کی تعزیت کیلئے حضرت مولانا انوار الحق صاحب ،مولانا راشد الحق ،مولانا یوسف شاہ ،مولانا عرفان الحق ،صاحبزادہ اسامہ سمیع اور دیگر اساتذہ کرام، ناظم محمد عالمگیر، عارف اور محمد ادریس پسماندگان سے تعزیت کیلئے گئے ۔

© rasailojaraid.com